بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمران(Humran)نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا حمران نام رکھنا درست ہے ؟

جواب

جی ہاں ! حُمران(Humran)نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے" حمران بن حارثة۔۔۔شهدبيعة الرضوان"ترجمہ: حمران بن حارثہ رضی اللہ تعالی عنہ بیعت رضوان میں حاضر تھے۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد 1، صفحہ 486، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حاشیۃ السندی علی سنن النسائی میں ہے" حمران بضم فسكون"ترجمہ: حمران، حاء کے پیش اور میم کے سکون کے ساتھ ہے۔ (حاشیۃ السندی علی سنن النسائی، جلد 1، صفحہ 64، مطبوعہ: حلب)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے" تسموابخياركم"ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4728

تاریخ اجراء: 22 شعبان المعظم 1447ھ/11 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net